امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

# المعجم الکبیر

جلد چہارم







تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور



پروگریسو بکس

# المعجم الکبیر

جلد چہارم

بسم اللہ الرحمن الرحیم




تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور



| | |
|---|---|
| بار اول ............ | مارچ 2016ء |
| پرنٹرز ............ | آصف صدیق، پرنٹرز |
| تعداد ............ | 1100/- |
| ناشر ............ | چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول<br>میاں شہزاد رسول |
| قیمت ............ | /= روپے |

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو

۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464

Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ

اردو بازار ۰ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

الْهَوْجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ، فَيَقُومُونَ حَتَّى يُقَالَ لَهُمْ قُومُوا، قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ، وَبُدِّلَتْ سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھتے ہیں' وہ کھڑے ہوں گے' ان کو کہا جائے گا: وہ کھڑ ہوا' اللہ عزوجل نے تمہارے گناہ معاف کر دیئے ہیں تمہارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیا ہے۔

## سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ

## حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَسْلَمَ مَقْدِمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، وَشُغِلَ بِالرِّقِّ، وَفَاتَهُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا، وأُحُدًا، وَأَوَّلُ مَشَاهِدِهِ الْخَنْدَقُ، وَقَدْ قِيلَ فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ: إِنَّهُ أَسْلَمَ بِمَكَّةَ، وَإِسْلَامُهُ بِالْمَدِينَةِ أَثْبَتُ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ.

آپ کی کنیت ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ ہے' رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر مدینہ میں اسلام لائے تھے اور غلام بن گئے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر' اُحد میں نہیں تھے' اور خندق میں شریک ہوئے۔ بعض روایات میں ہے کہ آپ مکہ میں اسلام کا اظہار کر چکے تھے' لیکن مدینہ میں اسلام کا اظہار کرنا زیادہ ثابت ہے' اللہ عزوجل زیادہ بہتر جانتا ہے۔

## مِنْ أَخْبَارِ سَلْمَانَ، وَوَفَاتُهُ

## حضرت سلمان کی باتیں اور آپ کے وصال کے بیان میں

**5908** - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت کثیر بن عبداللہ المزنی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خندق میں دو سرخ خط کھینچے' اس کا ایک حصہ بنی حارثہ کی طرف کیا' جنگ خندق کے موقع پر یہاں تک کہ وہ

سلمان الفارسی' من اخبار سلمان ووفاته

5908- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 130 وقال: رواه الطبراني وفيه كثير بن عبد الله المزني وقد ضعفه الجمهور وحسن الترمذي حديثه وبقية رجاله ثقات.

وَسَلَّمَ خَطَّ الْخَنْدَقَ مِنْ أَحْمَرَ الْبَسْخَتَيْنِ طَرَفِ بَنِي حَارِثَةَ عَامَ حِزْبِ الْأَحْزَابِ، حَتَّى بَلَغَ الْمَذَابِحَ، فَقَطَعَ لِكُلِّ عَشَرَةٍ أَرْبَعِينَ ذِرَاعًا، فَاحْتَجَّ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فِي سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ، وَكَانَ رَجُلًا قَوِيًّا، فَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ: سَلْمَانُ مِنَّا، وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: سَلْمَانُ مِنَّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْمَانُ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ

مذابح تک پہنچا' ہر دس آدمیوں کے لیے چالیس ہاتھ رکھا' مہاجرین و انصار حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے متعلق جھگڑے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ قوی آدمی تھے' مہاجرین نے کہا: سلمان ہم سے ہیں' انصار نے کہا: سلمان ہم سے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سلمان ہمارے اہل بیت سے ہے۔

5909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَا: سُئِلَ عَلِيٌّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: قَرَأَ الْقُرْآنَ وَوَقَفَ عِنْدَ مُتَشَابِهِهِ، فَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ

حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا گیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عبداللہ نے قرآن پڑھا اور اس کے متشابہات کے وقت ٹھہر گیا' اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھتا ہے۔

5910 - وَسُئِلَ عَنْ عَمَّارٍ، فَقَالَ: مُؤْمِنٌ نَسِيٌّ، وَإِذَا ذُكِّرَ ذَكَرَ، قَدْ حُشِيَ مَا بَيْنَ قَرْنِهِ إِلَى كَعْبِهِ إِيمَانًا

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: مؤمن بھولنے والا ہے جب یاد دلایا جائے تو یاد کرتا ہے' اس کی جان سر سے پاؤں تک ایمان سے بھری ہوئی ہے۔

5911 - وَسُئِلَ عَنْ حُذَيْفَةَ، فَقَالَ: كَانَ أَعْلَمَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُنَافِقِينَ، سَأَلَ عَنْهُمْ فَأُخْبِرَهُمْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے منافقوں کو زیادہ جاننے والا ہے' ان



5909- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 157 وقال: رواه الطبراني من طريقين وفي أحسنهما حبان بن علي وقد اختلف فيه وبقية رجالهما رجال الصحيح .